مرکز مدیریت حوزہ ہائے علمیہ اسلامی جمہوریہ ایران کا ترجمان

صدائے حوزہ

مقدماتی اشاعت | ۱/ صفر ۱۴۴۲ھ ۱۹/ ستمبر ۲۰۲۰ء | شمارہ:۵

ہم کسی کو کافر نہیں کہتے اور جو ہمیں کافر کہتے ہیں ہمیں ان پہ ترس آتا ہے؛

علامہ شیخ محسن علی نجفی

صفحہ:۲

تمدن سازی کے لئے علمی حدود کو بڑھانے کی ضرورت ہے؛

آیت اللہ اعرافی

صفحہ:۳۰

پاکستان میں پھیلتی فرقہ واریت کے خلاف اسلام آباد میں علماوذاکرین کانفرنس منعقد؛اختتام پر قائدین کیجانب سے متفقہ بیانیہ جاری

شیعہ مراجع تقلید کے فتاوی کی روشنی میں مذہب شیعہ دیگر تمام ادیان، مذاہب اور مسالک کے مسلمہ مقدسات کی توہین کو جائز نہیں سمجھتا، اسی لیے آج تک کسی ذمہ دار عالم نے ایسا نہیں کیا

علماوذاکرین کانفرنس کا بیانیہ جاری کر دیا گیا، جس کا متن درج ذیل ہے۔

تہذیب وشائستگی، قانون پسندی، ذمہ دارانہ طرز عمل اور حب الوطنی ملت جعفریہ کا طرہ امتیاز ہے۔ ملت جعفریہ نے ہزاروں قیمتی جانوں کی قربانی دے کر قومی سلامتی اور بین المسالک ہم آہنگی کو استوار رکھا اور داخلی وحدت پر آنچ نہیں آنے دی۔ ہم وزیراعظم پاکستان جناب عمران خان صاحب، آرمی چیف جنرل قمر جاوید باجوہ صاحب اور مقتدر اداروں سے مطالبہ کرتے ہیں کہ جن عناصر نے وطن عزیز کو عدم استحکام کا شکار کیا، وہی شر پسند عناصر فرقہ واریت پھیلا کر غیر ملکی وطن دشمن ایجنڈے کو تقویت دے رہے ہیں، ان تکفیری عناصر کے خلاف بلاتفریق کارروائی کی جائے۔ وطن عزیز کی حفاظت وبقا کے لیے ہماری شرعی واخلاقی ذمہ داری ہے کہ ہم ایک دوسرے کے مسلمہ مقدسات کا احترام کریں۔ ہمارے بزرگ مراجع عظام اپنا واضح موقف دے چکے ہیں کہ کسی بھی فرقے یا مسلک کے مسلمہ مقدسات کی توہین وبے احترامی قطعی حرام اور ممنوع ہے۔ تمام علما کرام کی محنتوں اور کاوشوں سے مسالک کے درمیان فروعی اختلاف کے باوجود قائم اتحاد اور بھائی چارہ شر پسند عناصر کے لئے ناقابل برداشت ہے۔ ہم ہمیشہ کی طرح باہمی اتحاد اور بھائی چارے سے کسی بھی منفی ایجنڈے کو کامیاب نہیں ہونے دیں گے۔ پرامن فضا قائم رکھنے کے لئے تمام ضروری اقدامات بروئے کار لائیں گے۔ ہم تمام مسالک اور مکاتب فکر کے پیروکاروں سے یہ کہنا ضروری سمجھتے ہیں کہ ایسی کسی بھی توہین آمیز گفتگو، تحریر یا اقدام سے گریز کیا جائے جو دوسرے مسلک کے افراد کی دل آزاری اور ملکی عدم استحکام کا باعث بنے، کیونکہ ہمارا ملک اس وقت اس قسم کی فرقہ واریت اور منافرت کا متحمل نہیں ہوسکتا۔ یہ اجلاس پاکستان میں بسنے والے ہر دین و مذہب خصوصا مذہب شیعہ کے تمام فکری ومادی حقوق کی ضمانت کا مطالبہ کرتا ہے اور یہ اعلان کرتا ہے کہ ملت جعفریہ اپنے بنیادی عقائد پر کوئی سمجھوتہ نہیں کرے گی، کیونکہ اپنے عقائد کی تبلیغ وترویج ہمارا آئینی وقانونی حق ہے، اس میں کسی قسم کی رکاوٹ کو برداشت نہیں کیا جائے گا۔ یہ اجلاس اعلان کرتا ہے کہ شیعہ مراجع تقلید کے فتاوی کی روشنی میں مذہب شیعہ دیگر تمام ادیان، مذاہب اور مسالک کے مسلمہ مقدسات کی توہین کو جائز نہیں سمجھتا، اسی لیے آج تک کسی ذمہ دار عالم نے ایسا نہیں کیا۔ ہم توہین کرنے والوں کی مذمت کرتے ہوئے اعلان لاتعلقی کرتے ہیں۔ ہم ایسے اقدامات روکنے میں اپنا ہر ممکن کردار ادا کرتے رہیں گے۔ یہ اجلاس کسی بھی جانب سے دوسروں پر اپنے عقائد مسلط کرنے کی مذموم کوشش کی شدید مذمت کرتا ہے اور اسے فکری دہشت گردی قرار دیتا ہے۔ یہ اجتماع پنجاب اسمبلی میں پیش کردہ تحفظ بنیاد اسلام بل کو متنازع قرار دیتے ہوئے اسے یکسر مسترد کرتا ہے۔ آج کا یہ نمائندہ اجتماع اس بات پر تاکید کرتا ہے کہ سب مسالک مل کر دشمن کی مذموم سازش کو ناکام بناتے ہوئے وطن عزیز میں ہر قسم کی منافرت اور فرقہ واریت کے خلاف اپنا کردار ادا کریں۔

ایک دوسرے کو کافر قرار دینے کے طرزِ عمل سے گریز کرنا ہوگا، صدر مملکت پاکستان

مسلمانوں کا غلبہ اقدار اور اصولوں کی بنیاد پر ہوگا، جس پر مسلمانوں نے اس سے پہلے عمل کیا تھا اور دنیا میں عروج حاصل کیا

قرآنی تعلیمات ہماری رہنمائی کرتی ہیں، مسلمانوں سے کہا گیا ہے کہ وہ آپس میں تفرقہ نہ ڈالیں کیونکہ تفرقہ اور نفاق سے مسلمانوں کو نقصان پہنچا

اسلام آباد میں منعقدہ وحدت امت کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے صدر مملکت پاکستان عارف الرحمان علوی نے کہا کہ قرآنی تعلیمات ہماری رہنمائی کرتی ہیں، مسلمانوں سے کہا گیا ہے کہ وہ آپس میں تفرقہ نہ ڈالیں کیونکہ تفرقہ اور نفاق سے مسلمانوں کو نقصان پہنچا، ایک قوم بننے کے لیے ہمیں تفرقے سے بچنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ غیر ملکی سازشوں کے باعث پاکستان میں مساجد اور امام بارگاہوں میں بم دھماکے ہوئے ہیں، لیکن اس موقع پر بھی فروعی اختلافات کے باوجود عام عوام فرقہ وارانہ جھگڑوں میں نہیں پڑے۔ عارف علوی نے کہا کہ عالمی طاقتوں نے اپنا اسلحہ فروخت کرنے کے لیے ایران۔ عراق یہ جنگیں کرائیں، اس جنگ میں سال کے دوران تقریبا لاکھ افراد جانوں سے گئے، آپس کی نااتفاقی وناچاقی نے عراق اور شام کو تباہ کر دیا۔ انہوں نے کہا کہ ایک دوسرے کو کافر قرار دینے کے طرز عمل سے گریز کرنا ہوگا، بعض مذہبی رہنما جذبات میں آکر ایسی باتیں کر جاتے ہیں جن سے نفرتیں بڑھتی ہیں، علمی اور فروعی اختلافات اپنی جگہ لیکن جہالت پر مبنی اختلاف تفرقے کا باعث بنتا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ پاکستان نے متحد ہو کر کورونا وبا کا مقابلہ کیا، علمائے کرام اور مشائخ نے کورونا وبا سے متعلق مساجد کے ذریعے آگاہی پیدا کرنے میں اہم کردار ادا کیا۔

ایران کے خلاف جنگ بھڑکانے والی طاقتوں کا اصل مقصد ایران کے اسلامی انقلاب کو نابود کرنا تھا

ایران پر عراقی جارحیت کے پیچھے صدام نہیں امریکہ جیسی طاقتیں تھیں

دفاع مقدس میں حصہ لینے والے مجاہدین اور سپاہیوں کی یاد منانا ایک قومی ذمہ داری ہے

ویڈیو لنک کے ذریعے ہفتہ دفاع مقدس کی تقریبات سے خطاب کرتے ہوئے رہبر معظم انقلاب اسلامی آیت اللہ العظمی سید علی خامنہ ای نے فرمایا کہ جنگ بھڑکانے والی طاقتوں کا اصل مقصد ایران کے اسلامی انقلاب کو نابود کرنا تھا۔ان طاقتوں نے صدام کی جاہ طلبی سے فائدہ اٹھاتے ہوئے اس کو اس جنگ میں آگے کردیا تھا۔ بعد میں منظر عام پر آنے والی دستاویزات سے واضح ہوگیا کہ جنگ سے پہلے صدام نے امریکیوں سے سمجھوتہ کرلیا تھا جس کے تحت دوران جنگ مال بردار بحری جہاز متحدہ عرب امارات کی بندرگاہ پر لنگر انداز ہوتے اور وہاں سے صدام کے لیے ہتھیار سپلائی کیے جاتے تھے۔رہبر معظم انقلاب اسلامی نے فرمایا کہ دفاع مقدس کے دوران برطانیہ، فرانس، سابق سوویت یونین اور یوگوسلاویہ ہمارے خلاف سرگرم تھے۔جمہوری اسلامی ایران کو کمترین وسائل سے بھی محروم کردیا گیا تھا، کوئی چیز ہمیں فراہم نہیں کی جارہی تھی اس کے مقابلے میں میراج طیاروں سے لیکر انٹیلی جینس معلومات تک، توپوں اور ٹینکوں سے لیکر کیمیائی ہتھیاروں تک، ان کی جانب سے ہر چیز صدام کو فراہم کی گئی۔صدام نے نہ صرف ہمارے خلاف بلکہ خود عراقی قوم کے خلاف بھی کیمیائی ہتھیاروں کا استعمال کیا۔حلبچہ کا واقعہ اس کی واضح مثال ہے۔

ہم کسی کو کافر نہیں کہتے اور جو ہمیں کافر کہتے ہیں ہمیں ان پہ ترس آتا ہے؛ علامہ شیخ محسن علی نجفی

اہل سنت کے مسلمہ مقدسات کی توہین واضح طور پر ہمارے مکتب میں حرام ہے، مکتب تشیع اسلام کی اصلی اور حقیقی شکل کا نام ہے

اسلام آباد میں امام بارگاہ جامع الصادق میں عظیم الشان قومی علما و ذاکرین کانفرنس کا انعقاد کیا گیا، جس میں خطاب کرتے ہوئے سربراہ جامع الکوثر و مفسرِ قرآن، استاذ العلما، آیت اللہ الشیخ محسن علی النجفی نے فرمایا کہ صحیح بخاری و صحیح مسلم اور اصول کافی کی مشترکہ اور مسلم روایت ہے کہ جس کا مفہوم ہے کہ: جس نے کسی دوسرے بھائی کو کافر کہا جبکہ وہ دوسرا شخص کافر نہ ہو تو وہ پہلا خود کافر ہو جاتا ہے شیخ محسن نجفی حفظہ اللہ نے بیان کیا کہ ہم کسی کو کافر نہیں کہتے اور جو ہمیں کافر کہتے ہیں ہمیں ان پہ ترس آتا ہے۔ ہمیں ان پہ رحم آتا ہے کہ بیچارے اپنا ایمان ضائع کر رہے ہیں۔ نیز یہ بھی فرمایا کہ اہل سنت کے مسلمہ مقدسات کی توہین واضح طور پر ہمارے مکتب میں حرام ہے۔ مزید کہا کہ مکتب تشیع اسلام کی اصلی اور حقیقی شکل کا نام ہے۔ ہماری توحید جیسی کسی کی توحید نہیں۔ ہماری فقہ جیسی کسی کی فقہ نہیں۔ ہمارے عقائد سب سے اعلی ہیں۔ اسلام کی حقیقی شکل کا نام تشیع ہے۔انہوں نے خطبا اور ذاکرین سے مخاطب ہوکر کہا اختلافی مسائل میں پڑھنے کے بجائے لوگوں کو معارف آل محمد (ص) سے آشنا کریں۔

کورونا کے ایام میں اربعین کی زیارت سے متعلق آیت اللہ العظمی بشیر نجفی کا پیغام

امراض اور کورونا جیسی مہلک وبا سے خود کو محفوظ رکھنا شرعی طور پر واجب ہے

اس پیغام میں آیا ہے: مومنین کرام پر واضح رہے کہ تمام طرح کے امراض اور کورونا جیسی مہلک وبا سے خود کو محفوظ رکھنا شرعی طور پر واجب ہیا سلئیاپنی جان کی حفاظت میں کسی بھی طرح کی کاہلی و سستی نہیں ہونی چاہیئیا سکے ساتھ ساتھ یہ بھی واضح ہونا چاہئے کہ مکمل حمایت اور احتیاط پر عمل ممکن نہیں ہے سوائے اسکے کہ کوئی شخص اس کرہ ارضی کی فضا سے باہر زندگی گذاریاور خدا سکے لئے کھانے پینے اور لباس کے ساتھ ساتھ دیگر ضروریات زندگی کی فراہمی کرے یہ بات ہر خاص و عام پر واضح ہونی چاہئے کہ شعائر حسینیہ ہمارے لئے خدا کی نعمت ہے اسلئے اسے چھوڑنا یا اسکے احیا و باقی رکھنے میں کسی طرح کی سستی بلکہ کسی بھی صورت اسمیں کسی طرح کی کمی کی کوشش اور کوتاہی جائز نہیں ہے۔ اور یہ بات تو ہم سب پر واضح ہونا ہی چاہئے کہ ہمارے آباو اجداد نیاور اسلام کے مخلصین نے شعائر حسینیہ اور زیارت حضرت امام حسین علیہ السلام کے لئیاپنی عزیز سے عزیز اپنی قیمتی سے قیمتی چیز سب کچھ قربان کیا ہے اور چاہے حالات جیسے بھی ہوں ہمارے ائمہ علیھم السلام سیمرویات میں سے بھی کوئی ایسی چیز نہیں ہے کہ جو زیارت حضرت امام حسین علیہ السلام کو چھوڑنے کی رخصت دیتی ہو بلکہ اسکے بر عکس مظلوم امام علیہ السلام کی زیارت پر اصرار اور اسکی ترغیب دلائی گئی ہے۔

علامہ شیخ محسن نجفی کی جانب سے آیت اللہ عرافی کے پیغام کا جواب

جامعہ الکوثر اسلام آباد کے سربراہ بزرگ عالم دین علامہ شیخ محسن علی نجفی نے اپنے دو دامادوں کی وفات پر اظہار تعزیت کرنے پر ایرانی دینی مدارس کے سربراہ آیت اللہ عرافی کا شکریہ ادا کیا۔

آیت اللہ اعرافی کو لکھے گئے ایک خط میں شیخ محسن نجفی نے کہا کہ آپ کے تعزیتی پیغام بازماندگان کے لیے تسلی کا باعث بنا جس پر ہم سب آپ کا شکریہ ادا کرتے ہیں۔واضح رہے کہ گذشتہ دنوں میں شیخ محسن علی نجفی کے دو عالم دین داماد حجت الاسلام والمسلمین سید عباس موسوی اور سید ناصر الحسینی علالت کے بعد انتقال کر گئے تھے۔جس کے بعد ایرانی دینی مدارس کے سربراہ نے علامہ محسن علی نجفی کو تعزیتی پیغام ارسال کیا تھا۔

حوزہ علمیہ قم کے ممتاز عالم دین آیت اللہ ممدوحی انتقال کر گئے

حوزہ علمیہ قم کے بزرگ عالم دین، جامع المدرسین کے رکن، امام خمینی (رہ) اور علامہ طباطبائی کے ممتاز شاگرد آیت اللہ حسین ممدوحی ایک مختصر علالت کے بعد دار دنیا کو الوداع کہہ کر دار ابدی کی طرف چل بسے۔حوزہ علمیہ قم کے جامعہ مدرسین کی جانب سے جاری شدہ تعزیتی بیان میں آیا ہے کہ وہ انقلاب اسلامی کے حقیقی مدافع اور اقدار انقلاب کے حامی تھے۔ایران کے دینی مدارس کے سربراہ آیت اللہ اعرافی کی جانب سے تعزیتی بیان میں آیت اللہ ممدوحی کی خدمات کو ناقابل فراموش قرار دیتے ہوئے بارگاہ الہی سے ان کے لئے بلندی درجات اور اہلخانہ، پسماندگان اور شاگردان کے لئے صبر جمیل طلب کیا۔

تمدن سازی کے لئے علمی حدود کو بڑھانے کی ضرورت ہے؛ آیت اللہ اعرافی

انقلاب اسلامی تمدن سازی کا بہت بڑا ذریعہ تھا جو کہ حوزہ علمیہ کے اندر ہی سے امام راحل رح نے برپا کیا

حوزہ علمیہ کو نئی تحقیق کی راہ پر گامزن کرنے کی کوشش کرتے ہوئے نئے افکار و نظریات پیدا کرنے چاہیں

سربراہ حوزہ علمیہ آیت اللہ علی رضا اعرافی نے قم میں منعقدہ علامہ حلی فیسٹیول کی اختتامی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے ہفتہ دفاع مقدس کا تذکرہ کیا اور کہا کہ دفاع مقدس اسلامی جمہوریہ ایران کی تاریخ کا ایک بہت بڑا واقعہ تھا، ہمیں یہ جان لینا چاہیے کہ ایرانی قوم نے انقلاب اسلامی اور دفاع مقدس کی بدولت عظیم کارنامے سرانجام دیئے، دشمن انقلاب اسلامی کے آثار کو ہمیشہ کیلئے ختم کرنا چاہتا تھا۔ انقلاب اسلامی تمدن سازی کا بہت بڑا ذریعہ تھا جو کہ حوزہ علمیہ کے اندر ہی سے برپا ہوا اور اس سلسلے میں ہم بلا شبہ امام راحل رح کے نام کو انقلاب اسلامی کو وجود میں لانے والے عظیم انسان کے حوالے سے یاد کر سکتے ہیں ۔حوزہ علمیہ کی سپریم کونسل کے رکن نے یہ بیان کرتے ہوئے کہ انقلاب اسلامی حوزہ علمیہ کی گہری فکر و سوچ کا نتیجہ ہے، انہوں نے مزید کہا کہ انقلاب اسلامی نے مدرسوں کی ترقی لئے نئے دروازے کھول دیئے اور انقلاب کی وجہ سے مدارس میں کافی ترقی ہوئی۔ حوزہ علمیہ کے سربراہ نے مزید کہا کہ حوزہ علمیہ کا انقلاب اسلامی کے موضوع پر گذشتہ سال منعقدہ پروگرام میں تقریبا نئے کاموں کو مرتب کیا گیا۔ حوزہ علمیہ اس سلسلے میں کام کر رہا ہے اور ہمارا ماننا ہے کہ اب بھی ان کاموں میں بہتری لانے کی ضرورت ہے جن پر نوجوان محققین کو زیادہ سے زیادہ توجہ دینے کی ضرورت ہے اور یہی نوجوان محققین ہی ان ضروریات کو پورا کر سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ شعبہ تحقیق و ریسرچ میں مزید تحقیقات کے لئے اقدامات کیے جانے چاہئیں، کیونکہ تعلیم کا نظام تحقیق پر مبنی ہے۔ حوزہ علمیہ کے سربراہ کا مزید کہنا تھا کہ ماضی کی تحقیقی روایات کی گہرائی کے بارے میں، ہم ایسی چیزوں کا تذکرہ کر سکتے ہیں جیسے مطالعہ کرنا ، کلاس سے قبل مطالعہ کرنا ، بحث و مباحثہ، مذہبی تحریر و تشریح، اساتذہ کے ساتھ مستقل گفتگو، تحقیق اور مقالہ نگاری، علمی مقابلے، درس و تدریس وغیرہ شامل ہیں۔

اقوام متحدہ کے سفیر کی نجف اشرف میں آیت اللہ العظمی سیستانی کے ساتھ ملاقات

اس ملاقات میں سب سے پہلے عراقی پارلیمانی انتخابات کے بارے میں بات ہوئی جو کہ اگلے سال معقد ہونا ہے

عراقی مختلف پارٹیوں کو چاہیے کہ وہ ملک کی خومختاری، استحکام اور سیاسی فیصلوں کی آزادی کے لیے یکجا ہوکر کام کریں

حکومت پر زور دیا گیا کہ وہ گزشتہ برس عوامی تحریک میں جنہوں نے مجرمانہ افعال سرانجام دیے ان کو قانون کے مطابق سزا دے

حضرت آیت اللہ سید علی سیستانی کے دفتر کی جانب سے جاری کردہ بیان میں بتایا گیا ہے کہ عراق کے لیے اقوام متحدہ کے خصوصی نمائندے ہینس پلیشرٹ نے حضرت آیت اللہ علی سیستانی سے ملاقات کی جس میں بہت سارے اہم معاملات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ ان معاملات میں سب سے پہلے پارلیمانی انتخابات کے بارے میں بات ہوئی جو کہ اگلے سال معنقد ہونا ہے اور ان کو شفاف بنانے کے لیے ضروری اقدامات پر بات چیت کی گئی۔ اس بات پر بھی غور کیا گیا کہ ان انتخابات میں زیادہ سے زیادہ لوگوں کی شرکت کو یقینی بنایا جائے اس مقصد کے لیے کسی بھی سیاسی وابستگی اور ذاتی مفادات کو بالائے طاق رکھ کر لائحہ عمل طے کیا جائے گا۔ پس یہ طے پایا کہ اقوام متحدہ کے بورڈ میں متعلقہ محکمہ جات کے ساتھ مل کر شفافیت اور مانیٹرنگ کے عمل پر خصوصی توجہ دی جائے۔ اس تمام کام کا مقصد جلد الیکشن کا انعقاد نہیں ہے تاہم ملک میں صحت، معیشت، سیاست اور دیگر بحرانوں سے ملک کو نکالنے کے لیے یہ واحد پر امن ذریعہ ہے اس لیے شہریوں کے لیے یہ ضروری ہے کہ وہ اپنے سیاسی پسند کے پیش نظر کسی بھی دباؤ کے بغیر اس ملک کی سیاسی قیادت کا انتخاب کریں اور منتخب نمائندے موجودہ مسائل کے حل کے لیے عملی اقدامات کریں۔ انتخابات میں مزید دیر یا ضروری تیاری اور شرائط کے بغیر انتخابات کا انعقاد شہریوں کے لیے ہرگز قابل قبول نہ ہوگا۔

اسرائیل سے معاہدے نے عرب حکام کے چہرے سے نقاب اتار دیا

فرانسیسی جریدے کے توہین آمیز خاکے کو دوبارہ شائع کرنا شرم آور اقدام ہے

نجف اشرف کے امام جمعہ والجماعت حجت الاسلام و المسلمین سید صدرالدین قبانچی نے کہا: عرب ممالک اور اسرائیل کے درمیان تعلقات معمول پر لانے کے اقدامات نے عرب حکام کو اپنی عوام کے سامنے بے نقاب کر دیا ہے۔ انھوں نے ایران سے درخواست کی کہ وہ ایران میں زیارات کے لیے عراقی زائرین سے تعاون کریں۔ ملت عراق اربعین سید الشہدا (ع) کے زائرین کے استقبال اور خدمت کے لیے آمادہ و تیار ہے اور ۵۰ ہزار اسٹالز وموکب زائرین کی خدمت کے لیے تیار ہیں۔ عراق کے دور دراز علاقوں سے زائرین نے کربلا کی طرف حرکت کا آغاز کر دیا ہے۔ انھوں نے فرانسیسی جریدے چارلی ہیڈو کے پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے توہین آمیز خاکے کو دوبارہ شائع کرنے کے شرم آور اقدام کی مذمت کرتے ہوئے کہا: اس شرمناک اقدام سے پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مقام ومنزلت میں کوئی کمی نہیں آئے گی بلکہ یہ اقدام اسلام کی پیشرفت اور مغربی دنیا کے خوف ہراس اور مغربی ثقافت کی زبوں حالی کی علامت ہے۔

ہمیں شہید صدر (رح) کے افکار کو پڑھنے کی ضرورت ہے

دینی مدارس میں بہت سے گمنام ہوتے ہیں جن کی زندگی کے بعد ان کی علمی شخصیت پر تبادلہ خیال کیا جاتا ہے

الذریہ النبو یہ ریسرچ انسٹی ٹیوٹ کے سربراہ، حجت الاسلام والمسلمین سید منذر حکیم نے قزوین میں ایک افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ جب بھی شہید صدر کے افکار کا مطالعہ کرتے ہیں تو ہمیں یہ احساس ہوتا ہے کہ یہ بالکل نئے اور جدید افکار ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ شہید صدر کی فکر کا مطالعہ کرنے کے لئے ، ہمیں تین اجزا کی ضرورت ہے، سب سے پہلے مضمون اور ان کی معاشرتی گفتگوں کو تلاش کرنا ہے۔ دوسرا مسئلہ شناسی اور تیسرا روش شناسی ہے۔ حجت الاسلام والمسلمین حکیم نے بیان کیا کہ حوزہ علمیہ اور یونیورسٹیوں میں، شہید صدر سے متعلق بہت کم کام کیا گیا ہے، جبکہ شہید صدر نے مسئلہ شناسی کے طریقہ کار پر سب سے زیادہ تاکید کی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ خاندانی تشکیل ، خاندانی منیجمنٹ ، خاندانی حقوق، خاندانی پرورش، خاندانی معاشیات ، خاندانی صحت ، خاندانی معاشرتی تعلقات ، خاندان اور ماحولیات ، خاندان اور حکومت، جن میں سے ہر ایک کے اپنے خاص طور وطریقے اور اصول ہیں۔

بیت المقدس کے ساتھ خیانت کرنے والے مکہ کو بھی بیچ دیں گے۔ جمعیت الوفاق بحرین

ہم فلسطینیوں کے ساتھ ایک ہی محاذ پر رہیں گے اور کبھی ذلت قبول نہیں کریں گے اور نہ ہی ذلت کا ساتھ دیں گے

بحرین کی سب سے بڑی حزب اختلاف تنظیم بحرین میں جمعیت الوفاق بحرین کے نائب صدر شیخ حسین الدیہی نیا لمیادین چینل کو انٹرویو دیتے ہوئے کہا کہ بحرینی ہمیشہ کے لئے فلسطینیوں کے شانہ بشانہ کھڑے رہیں ہیں۔ انہوں نے صیہونی حکومت کے ساتھ سمجھوتے کے معاہدوں کو سمجھوتہ کاروں کا زوال قرار دیا اور کہا کہ یہ لوگ ایک دن بھی فلسطینی عوام کے ساتھ نہیں رہے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہم فلسطینیوں کے ساتھ ایک ہی محاذ پر رہیں گے اور کبھی ذلت قبول نہیں کریں گے اور نہ ہی ذلت کا ساتھ دیں گے، ہمیں افسوس ہے کہ سمجھوتہ اور توہین کے معاہدے میں بحرین کا نام شامل ہے۔ انہوں نے متحدہ عرب امارات اور اسرائیل کے درمیان ہونے والے جھوتے کے معاہدے پرائیوٹ ہاس میں آج دستخط کیے جانے کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ وہ امن کے بہانے القدس کو دفن کرنا چاہتے ہیں، بحرین کی حزب اختلاف نے اس بات پر زور دیا کہ جو شخص القدس کا دفاع کرتا ہے اس نے مکہ کا دفاع کیا ہے اور جو شخص آج القدس سے منہ موڑ دیتا ہے کل وہ مکہ ترک کردے گا۔ حسین الدیہی نے مزید کہا کہ فلسطینیوں کی حمایت ہمیشہ جمعیت الوفاق اور دیگر انقلابی تنظیموں کے نصب العین میں شامل ہے اور رہے گا، جمعیت الوفاق بحرین نے اتوار کی شام اعلان کیا ہے کہ آل خلیفہ حکومت نے بحرین کے مذہبی، کھیلوں اور شہری اداروں کو سمجھوتے کی حمایت میں بیان دینے پر مجبور کیا ہے۔

عراقی مسلح افواج کو آیت اللہ العظمی سیستانی کی حمایت حاصل ہے، یحیی الزبیدی

عراقی مسلح افواج کے ترجمان بریگیڈیئر جنرل یحیی الزبیدی نے کہا ہے کہ آیت اللہ العظمی سیستانی سیکیورٹی فورسز کے اہم حامی ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ آیت اللہ العظمی سیستانی کے حکومت کے کنٹرول میں اسلحے سے متعلق امور کی ضرورت کے مشورے نے اپنی تمام سرگرمیوں میں فوجی شعبے کی مدد کرنے میں ایک اہم کردار ادا کیا ہے۔ آیت اللہ العظمی سیستانی نے داعش کے دہشت گرد گروہوں پر فتح میں ایک اہم کردار ادا کیا اور یہ فتح کامرانی ان کی دور اندیشی اور بصیرت سے حاصل ہوئی۔

سینچری ڈیل کے منصوبے نے خائن عرب حکمرانوں کے چہرے سے منافقانہ نقاب کو اتار دیا ہے

عالمی اسلامی بیداری کونسل کے سیکریٹری اور رہبر معظم انقلاب اسلامی کے مشیر ڈاکٹر علی اکبر ولایتی نے عالمی اسلامی بیداری کے اجلاس سے ویڈیو لنک کے ذریعہ خطاب میں عالمی سامراجی طاقتوں کی طرف سے اسلام اور مسلمانوں کے ساتھ دشمنی اور عداوت کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا کہ امریکہ، اسلامی مما لک اور خطے میں عدم استحکام پیدا کرکے اسرائیل کو مضبوط بنانا چاہتا ہے لہذا مسلمانوں اور عربوں کو چاہیے کہ وہ فلسطین اور بیت المقدس کی آزادی کے سلسلے میں منافقین کا ساتھ چھوڑ کر فلسطینی مسلمانوں کی بھرپور حمایت کریں اور امریکہ و اسرائیل کے گریٹر اسرائیل کے خواب کو چکنا چور کردیں۔

غاصب صہیونی ریاست کے ساتھ روابط کی برقراری فلسطینی قوم سے واضح خیانت

فلسطین کا مسئلہ، ایک اسلامی اور عربی مسئلہ ہے اور کسی بھی طور قدس کی غاصب اور غیر قانونی حکومت کو تسلیم نہیں کرسکتے

یمن کی عوامی تحریک انصاراللہ کے ترجمان محمد عبدالسلام نے بعض عرب حکومتوں کی جانب سے قدس کی غاصب اور جابر صیہونی حکومت کے ساتھ روابط کی برقراری پر کہا کہ وہ کسی بھی چیز کو اپنے اس اقدام سے بدل نہیں سکتے اس لئے کہ اس سے قبل بھی ان کے درپردہ اسرائیل کے ساتھ روابط تھے۔ انصاراللہ کے ترجمان کا کہنا تھا کہ فلسطین کا مسئلہ، ایک اسلامی اور عربی مسئلہ ہے اور کسی بھی طور قدس کی غاصب اور غیر قانونی حکومت کو تسلیم نہیں کرسکتے۔ محمد عبدالسلام نے کہا کہ یمن کے عوام، فلسطین کی حمایت اور غاصب دشمن کے ساتھ ہر قسم کے روابط کی برقراری کے خلاف ہیں اور اپنے اسی موقف کی وجہ سے انھیں سعودی اتحاد کی جارحیت کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ یاد رہے کہ متحدہ عرب امارات اور بحرین نے منگل کی رات وائٹ ہاس میں امریکی صدر ٹرمپ اور صیہونی وزیر اعظم نتن یاہو کی موجودگی میں غاصب صیہونی حکومت کے ساتھ تعلقات کو معمول پر لانے کے ایک سمجھوتے پر دستخط کردئے۔ اسرائیل کے ساتھ متحدہ عرب امارات اور بحرین کے تعلقات کی بحالی کے سمجھوتے پر دستخط کے موقع پر عرب اسرائیل دوستی منصوبے کے مخالفین کی ایک بڑی تعداد نے وائٹ ہاس کے سامنے اکٹھا ہو کر اسرائیل کے غاصبانہ قبضے اور فلسطینیوں کے حقوق کی پامالی کے خلاف مظاہرے کئے۔

بحرین میں صہیونی ریاست کے ساتھ تعلقات کے خلاف احتجاجی مظاہرے

اسرائیل مردہ باد کے فلک شگاف نعرے لگائے اور امریکی اور اسرائیلی پرچموں کو پاوں تلے روند ڈالا

بحرین کے عوام نے اس ملک کی شاہراہوں پر بھاری تعداد میں سکیورٹی فورسز کی تعیناتی کے باوجود احتجاجی مظاہرے کر کے قدس کی غاصب اور جابر صیہونی حکومت کے ساتھ آل خلیفہ حکومت کے تعلقات کی برقراری کی مخالفت کی۔ بحرین کے عوام نے آج نماز جمعہ کے بعد ہونے والے احتجاجی مظاہرے میں فلسطینی عوام کے حقوق کی بازیابی تک ان کا ساتھ دینے کا عہد کرتے ہوئے امریکہ مردہ باد، اسرائیل مردہ باد کے فلک شگاف نعرے لگائے اور امریکی اور اسرائیلی پرچموں کو پاوں تلے روند ڈالا۔ واضح رہے کہ متحدہ عرب امارات کی جانب سے صیہونی حکومت کے ساتھ تعلقات کو معمول پر لانے کے سمجھوتے پر دستخط کو ایک مہینہ بھی نہیں گذرا تھا کہ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے گیارہ ستمبر کو بحرین اور صیہونی حکومت کے تعلقات کی بحالی کا اعلان کیا۔ صیہونی حکومت کے ساتھ عرب حکومتوں کے تعلقات معمول پر لانے کے عمل کو آسان بنانے کے لئے ٹرمپ کی کوششوں کے نتیجے میں تیرہ اگست کو متحدہ عرب امارات اور صیہونی حکومت کے درمیان باہمی تعلقات کی بحالی کے سمجھوتے پر دستخط ہوئے تھے۔

بین الاقوامی خبریں

غاصب صیہونی حکومت کے ساتھ تعلقات قائم کرنا باعث ننگ و عار ہے اور بہت بڑی غداری معلوم ہوتا ہے، آیت اللہ شیخ عیسی قاسم

صیہونی حکومت کے ساتھ تعلقات معمول پر لانے کی کوشش کرنے والی تمام حکومتیں جانتی ہیں کہ ان کا یہ عمل الہی قانون اور اقوام عالم کی امنگوں کے خلاف ہے

بحرینی شیعوں کے رہنما آیت اللہ شیخ عیسی قاسم نے غاصب صیہونی حکومت کے ساتھ عرب حکومتوں کے تعلقات بڑھانے کی کوششوں پر شدید ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا ہے کہ اسرائیل کے ساتھ تعلقات قائم کرنا باعث ننگ و عار ہے اور بہت بڑی غداری معلوم ہوتا ہے۔ صیہونی حکومت کے ساتھ تعلقات معمول پر لانے کی کوشش کرنے والی تمام عرب حکومتیں جانتی ہیں کہ ان کا یہ عمل الہی قانون اور اقوام عالم کی امنگوں کے خلاف ہیاور اس کا مطلب امریکہ و اسرائیل کے مطالبات کو پورا کرنا ہے۔ کچھ عرب ممالک حکومت اور مراعات حاصل کرنے کے لئے ریاستہائے متحدہ امریکہ اور اسرائیل کے مطالبات سے دستبردار ہوگئی ہیں اور یہ حکومتیں اقوام کا اقتدار سنبھالنے اوران کی آواز کو دبانے کے لئے امت اور مذہب کے خلاف کام کرتی ہیں۔ اسرائیل کے ساتھ تعلقات کو معمول پر لانا ننگ و عار کا باعث ہےاور یہ دین اور قوم کے خلاف ایک بہت بڑی غداری ہے۔ ہمیں

کمزور کرنے کی کوشش کرنے والوں پر قیام کے دوران اعتماد نہیں کیا جاسکتا۔ جو ہمیں نابودی کی طرف دھکیل رہا ہو وہ مشکل صورتحال میں ہماری مدد نہیں کرے گا۔ جن کو ذلت و رسوائی کی سرزمین سے عزت و وقار کے آسمان تک جانا مشکل لگتا ہے وہ ہمیشہ ذلت و رسوائی میں ہی رہیں گے۔ آج امت اسلامیہ اسرائیل کے ساتھ تعلقات معمول پر لانے کی مخالفت کر رہی ہیں اور اگر امت اسلامیہ بروقت قیام کریں تو یقیناً یہ مسئلہ ختم ہوجائے گا۔ کل متحدہ عرب امارات اور آج بحرین اور کل تیسرے اور چوتھے ممالک اسرائیل کے ساتھ تعلقات کو معمول پر لانے اور ایک عظیم گناہ کے مرتکب ہوں گے اور یہ حکمرانی اور قوم کے مابین تفریق، مقصد اور مفادات میں پائے جانے والے ایک بہت بڑے فاصلے کی وجہ ہے۔ حکومتوں کو نفسیاتی شکست کا سامنا کرنا پڑا ہے اور وہ اسے اقوام عالم پر مسلط کرنا چاہتی ہیں لہذا اقوام عالم پر لازم و ضروری ہے کہ وہ اس شکست کا ڈٹ کر مقابلہ کریں۔

مصر میں ۶۹ حفظ قرآن کے مراکز کھولنے کا اعلان؛ مصری وزیر اوقاف

مصر کے وزیر اوقاف محمد مختار جمعہ کا کہنا تھا کہ مصر کی بڑی مساجد میں قرآنی مراکز کھولے جا رہے ہیں جہاں حفظ قرائت قرآن ماہر علما اور ماہرین قرآن کی زیرنگرانی کورسز کرائے جائیں گے۔ مذکورہ مساجد کو شدت پسند عناصر جو قرآنی مراکز کو اپنے مذموم مقصد کے لیے استعمال کرتے ہیں ان سے پاک اور محفوظ رکھیں گے تا کہ وہ بچوں سے غلط استفادہ نہ کریں۔ ان مراکز میں دو سالہ کورسز کرائیں گے جہاں سال اول میں ابتدائی تعلیمات اور حفظ و تجوید سکھائے جائیں گے۔

فلسطینی عوام کو شامل کئے بغیر علاقے میں قیام امن کا کوئی راستہ نہیں

اسلامی جمہوریہ ایران کی پارلیمنٹ کے اسپیکر نے اسرائیل کے ساتھ بعض عرب ممالک کے تعلقات کی برقراری کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ فلسطینی کاز کے مخالفین صیہونیوں کے تمام جرائم میں شریک ہیں۔ ایرانی اسپیکر محمد قالیباف نے کہا کہ فلسطینی کاز کے غدار بے تابی کے ساتھ ظالموں کی دست بوسی کر رہے ہیں اور مظلوم کے چہرے کو نوچ رہے ہیں۔ متحدہ عرب امارات اور صیہونی حکومت کے درمیان تعلقات کی برقراری کو ابھی ایک مہینہ بھی پورا نہیں ہوا تھا کہ عرب اسرائیل دوستی منصوبے کے ترجمان امریکی صدر ڈونلڈ نے گیارہ ستمبر کو بحرین اور صیہونی حکومت کے مابین تعلقات کی برقراری کی خبر دی تھی۔ قبلہ اول کے غاصب اسرائیل کے ساتھ تعلقات کو برقرار کرنے کے لئے عرب حکومتوں کی کوششیں ایسے عالم میں جاری ہیں کہ صیہونی حکومت برسوں سے فلسطینیوں کی سرکوبی کے ساتھ ساتھ بہت سے عرب و اسلامی علاقوں پر قبضہ کئے ہوئے ہے۔

ایرانی پائلٹ جنرل شہید عباس بابائی کی کتاب اردو زبان میں ترجمہ

پاکستان سے تعلق رکھنے والے جوان مترجم سید محمد موسوی مقیم مشہد مقدس نے کتاب "پرواز تا بی نھایت " کا اردو میں ترجمہ کرنے کا اعلان کیا ہے اور اس سوال کے جواب میں، کہ آپ نے شہید عباس بابائی کی سوانح حیات کا ترجمہ کیوں کیا؟ کہا کہ جب میں نے اس عظیم شہید کی کتاب پڑھی تو مجھے احساس ہوا کہ اس میں بہت سارے اسباق ہیں جن میں شجاعت، ایثار، قربانی اور کردار کی بلندی شامل ہے۔

فلسطینی مزاحمتی تحریک حماس اور جہاد اسلامی کے رہنماوں کی لبنان میں ملاقات

اجلاس میں شریک افراد نے اس بات پر زور دیا کہ غزہ میں اسرائیلی حکومت کے خلاف مختلف فلسطینی گروہ مزاحمت کے راستے پر چل رہے ہیں وہ صہیونی منصوبوں کے مقابلے میں نتیجہ خیز ثابت ہوا ہے

فلسطینی تحریک حماس اور جہاد اسلامی کے رہنماں کے مابین بیروت میں ہونے والی ملاقات میں دونوں رہنماں نے اسرائیلی حکومت کے ساتھ تعلقات کو معمول پر لانے کی شدید مخالفت کرتے ہوئے مزاحمت و مقاومت کو دشمن سے مقابلہ کرنے کا واحد راستہ قرار دے دیا ہے۔ تفصیلات کے مطابق واشنگٹن میں اسرائیلی حکومت کے ساتھ تعلقات کو معمول پر لانے کے موقع پر، اسماعیل ہانیہ کی سربراہی میں حماس اسلامی مزاحمتی تحریک کے ایک وفد نے فلسطینی تحریک جہاد اسلامی کے سکریٹری جنرل زیاد نخالہ سے ملاقات کی ہے۔ تحریک حماس اور جہاد اسلامی نے اس ملاقات میں فلسطین کے ساتھ

ہونے والی زیادتیوں اور اس کو لاحق خطرات، خاص طور پر صدی کی ڈیل کے ذریعے مسئلہ فلسطین کے خاتمے کے لئے امریکی کوششوں سمیت متحدہ عرب امارات اور بحرین کے اسرائیل کے ساتھ تعلقات کو معمول پر لانے کے بارے میں تبادلہ خیال کیا اور اس تسلیم کی مخالفت پر زور دیا۔ اسماعیل ہانیہ اور زیاد نخالہ نے فلسطینی اتحاد کی اہمیت، قومی مفادات کی طرف توجہ اور فلسطینی گروپوں کے رہنماں کے مابین منعقد ہونے والے اجلاس کی قراردادوں کی منظوری پر زور دیا اور کہا کہ صہیونی غاصبوں کے خلاف مزاحمت و مقاومت کو مزید طاقتور اور مثر بنانے کے لئے اقدامات اٹھائے جائیں۔

پاکستان میں فرقہ واریت پھیلانے کی سازش کو اتحاد و وحدت سے ناکام بنائیں گے: علامہ ساجد نقوی

ایک نئی گیم کے ذریعے اسرائیل کا راستہ ہموار کیا جا رہا ہے، جس سے خود اسلامی دنیا میں خلیج بڑھ گئی ہے، کشمیر و فلسطین کو صرف مسلمانوں کا مسئلہ نہ سمجھا جائے

شیعہ علما کونسل پاکستان کے سربراہ علامہ سید ساجد علی نقوی کہتے ہیں کہ جنگیں کبھی مسائل کا حل نہیں ہوتیں، استعماری قوتیں اپنے مقاصد کے حصول کے لئے ریاستوں کو ریاستوں سے اور عوام کو عوام سے لڑانے کی سازشیں کرتی ہیں، امت مسلمہ کو سمجھنا ہوگا کہ ایک کے بعد دوسرا ملک اس سازش کا شکار ہو رہا ہے، جن ممالک کے پاس وسائل ہیں، انہیں بیرونی جارحیت پر آمادہ کیا جاتا ہے اور جو ممالک ترقی پذیر ہیں، وہاں داخلی عدم استحکام پیدا کرنے سازشیں کی جاتی ہیں، دنیا کے پائیدار امن کے لئے مسئلہ کشمیر و فلسطین کا حل عوامی امنگوں کے مطابق ضروری ہے، سنجیدہ فکر شخصیات کو بھی امن کے لئے آگے آنا ہوگا۔ علامہ سید ساجد علی نقوی کا مزید کہنا تھا کہ پاکستان میں بھی داخلی طور پر عدم استحکام پیدا کرنے کی کوشش کی گئی، ماضی میں عوام میں دوریاں بڑھانے کی سازش ہوئی، جسے ہم نے ناکام بنایا۔ اب چند ماہ سے ایک فضا بنا کر نفرت، فرقہ واریت پھیلانے کی پھر سازش کی جا رہی ہے، ہم اس ملک میں اتحاد وحدت کے بانیوں میں سے ہیں اور ہم ایک مرتبہ پھر اس فتنے کے ذریعے ملکی وحدت کے خلاف کی گئی سازش کو اتحاد کے ذریعے ناکام بنائیں گے۔ البتہ دیگر طبقات کے سنجیدہ فکر افراد کو اس جانب توجہ دینا ہوگی اور مزید کسی نئی سازش سے بچنا ہوگا۔ اس وقت کشمیر، فلسطین سمیت مظلوم مسلمان طاقت ور مسلمان ملکوں کی جانب دیکھ رہے ہیں۔

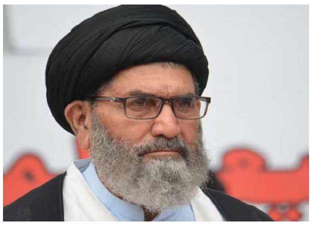

اہل سنت و دیگر مکاتب فکر کے علما عالمی ایجنڈے کی تکمیل کا حصہ نہ بنیں

جو لوگ شیعیت کے لباس میں اللہ، قرآن، رسول (ص) اور مراجع تقلید کی توہین کرتے ہیں، وہ چند ایک اور مشخص شدہ ہیں

سربراہ امت واحدہ پاکستان حج الاسلام و المسلمین علامہ امین شہیدی حفظہ اللہ کا اسلام آباد میں علما و ذاکرین کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اہل سنت و دیگر مکاتب فکر کے علما عالمی ایجنڈے کی تکمیل کا حصہ نہ بنیں۔ علامہ موصوف نے کہا کہ بین الاقوامی طاقتوں کی خواہش ہے کہ عالم اسلام کے حساس ترین مسائل سے مسلمانوں کی توجہ ہٹا کر ڈیل آف دا سنچری کے خواب کو پورا کیا جا سکے۔ اہل سنت اور دیگر مکاتب فکر کے سادہ لوح علما کرام کو یہ بات سمجھانے کی ضرورت ہے کہ وہ کسی ذاکر یا خطیب کے معاندانہ جملہ یا غیر منصفانہ بات پر مشتعل ہو کر اس عالمی ایجنڈے کی تکمیل کا حصہ نہ بنیں۔ انہوں نے کہا کہ مکتب تشیع کو درپیش چیلنجز سے نمٹنے کے لئے مخصوص کونسل کی تشکیل کی جائے۔ میری تجویز ہے کہ ہمارے بزرگ علما کرام فوری طور پر ایک کونسل کی تشکیل دیں جہاں وہ مکتب تشیع کو درپیش چیلنجز کا بروقت جواب دے سکیں۔ اہل بصیرت افراد جو دشمن کی شناخت رکھتے ہوں، کے ذریعہ مدارس میں اسی قسم کا سلسلہ شروع کیا جائے تاکہ کوئی دشمن کے بنائے ہوئے گراونڈ میں نہ کھیل سکے۔ مزید کہا کہ قاطعانہ فیصلوں کے ذریعہ تشیع کے ناسور کو ختم کیا جائے، جو لوگ شیعیت کے لباس میں اللہ، قرآن، رسول ص اور مراجع تقلید کی توہین کرتے ہیں، وہ چند ایک اور مشخص شدہ ہیں۔ ایسے افراد کو قوم کی صفوں سے باہر نکال کر اعلان کیا جائے کہ ان کا مکتب اہل بیت علیہم السلام سے کوئی تعلق نہیں ہے، یہ وہ ناسور ہیں جن کے کندھے کو استعمال کر کے دشمن مکتب تشیع کو نشانہ بناتا ہے۔

پاکستان میں فرقہ واریت ملکی سلامتی کیلئے خطرہ ہے: علامہ سبطین سبزواری

حکومت کی غلط پالیسیوں کی وجہ سے جان بوجھ کر حالات کو خراب کیا جا رہا ہے

شیعہ علما کونسل شمالی پنجاب کے صدر علامہ سید سبطین حیدر سبزواری نے موضع ہیلاں پھالیہ میں عزاداری جلوس کے لائسنسدار ملک علمدار حسین کی دہشتگردوں کے ہاتھوں شہادت کی مذمت کرتے ہوئے واضح کیا ہے کہ فرقہ پرست کالعدم جماعت کا ایم پی اے اس علاقے میں پابندی کے باوجود اشتعال انگیز تقریر کر کے گیا، جسے سپیکر پنجاب اسمبلی کی سرپرستی حاصل ہے۔ انہوں نے منصور والی جہلم میں فرقہ پرست گروہ کی فائرنگ کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ ہم حکومت کو متوجہ کر رہے ہیں کہ فرقہ وارانہ فسادات کی طرف حالات کو بڑھایا جا رہا ہے، حالات قابو نہ کیا گیا یا تو نتائج خطرناک ہوں گے۔ لاہور میں خصوصی گفتگو میں علامہ سبطین سبزواری نے کہا کہ فرقہ واریت ملکی سلامتی کیلئے خطرہ ہے، ایک فرقہ پرست گروہ دوبارہ ملک میں ۱۹۹۰ کی دہائی کی فرقہ وارانہ دہشتگردی کا ماحول پیدا کر کے ملکی سلامتی کیلئے خطرہ بن رہا ہے، حکومت اپنی ذمہ داریاں پوری کرنے سے قاصر نظر آتی ہے، حکومت کی غلط پالیسیوں کی وجہ سے جان بوجھ کر حالات کو خراب کیا جا رہا ہے، حالات قوم کے ہاتھوں سے نکلتے جا رہے ہیں۔

ریاست مدینہ کی دعویدار حکومت کے دور میں تکفیری نعرے ناقابل برداشت ہیں

ضلعی انتظامیہ امن و امان کی صورتحال کو کنٹرول کرنے میں ناکام ہو چکی ہے

شیعہ علما کونسل خیبر پختونخوا کے صدر علامہ حمید حسین امامی نے ہنگو میں کالعدم فرقہ پرست جماعت کی جانب سے شرانگیزی کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ ضلعی انتظامیہ امن و امان کی صورتحال کو کنٹرول کرنے میں ناکام ہو چکی ہے۔ ریاست مدینہ کی دعویدار حکومت کے دور میں تکفیری نعرے ناقابل برداشت ہیں۔ اپنے ایک بیان میں ان کا کہنا تھا کہ ہنگو میں کالعدم جماعت کی شرانگیز ریلی نے ایک بار پھر ثابت کیا ہے کہ یہاں ڈی پی او، ڈی سی اور اے سی فرقہ پرست دہشتگرد ہیں۔ ریاست مدینہ میں شیعہ کافر نعرہ لگانے والوں کو کھلی چھوٹ دینا معنی خیز ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر مفتی عمران ظفر پر ایف آئی آر درج نہ ہوئی تو حالات مزید خراب ہونگے۔

برّصغیر کی خبریں

پاکستان میں شیعہ سنی فساد کی کوشش امارات اور اسرائیل کے درمیان ناپاک معاہدہ سے توجہ ہٹانے کے لئے ہے

ہمیشہ سے شیعہ علما اور ان کے مراجع کرام شیعہ و سنی اتحاد پر زور دیتے رہیں لیکن تکفیری گروہ اس اتحاد کو برداشت نہیں کر سکتے

جو شیعہ و سنی کے درمیان فساد کرانا چاہتے ہیں بے شک یہ لوگ امریکہ، اسرائیل اور سعودی حکومت کے آلہ کار ہیں

مجلس علما ہند کے جنرل سکریٹری امام جمعہ مولانا سید کلب جواد نقوی نے پاکستان میں جاری یزید نوازی کے خلاف آج امام باڑہ غفران مآب میں پریس کانفرنس کو خطاب کرتے ہوئے کہا کہ یزید جیسے دہشت گرد کو وہی اپنا امیر اور خلیفہ مانتے ہیں جو دہشت گردی کو دنیا میں فروغ دے رہے ہیں۔ مولانا نے کہا متحدہ عرب امارات نے اسرائیل کے ساتھ جو معاہدہ کیا ہے اس ناپاک منصوبے سے توجہ ہٹانے کے لئے پاکستان میں یہ ریلی نکالی گئی جس میں شیعہ و سنی اتحاد کو ختم کرنے کی کوشش کی گئی اور یزید زندہ باد کے نعرے لگائے گئے۔ اس سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ یہ لوگ امریکہ، اسرائیل اور سعودی حکومت کے آلہ کار ہیں جو شیعہ و سنی کے درمیان فساد کرا کرایک عرصے سے سرزمین پاکستان میں شیعوں کے خون سے ہولی کھیل رہے ہیں۔ یقیناً ان لوگوں نے شیعوں کے کفر کا اعلان کر کے اور یزید زندہ باد کے نعرے لگا کر آپسی تحاد کو پارہ پارہ کر دیا ہے اور صہیونی طاقتوں کی مدد کی ہے۔ مگر ہم اپنے مراجع کرام کے فتوؤں کے مطابق شیعہ و سنی اتحاد کو پارہ پارہ نہیں ہونے دیں گے اور ایسا کرنے والوں کے چہرے بے نقاب کر دیں گے۔ انہوں نے مزید کہا کہ تکفیریوں اور یزیدی فکر رکھنے والے شیعہ دشمنوں کو اتحاد مسلمین برداشت نہیں ہے اور وہ کسی قسم کا اتحاد نہیں کرنا چاہتے ہیں۔

جامعہ امامیہ اور جامع الزہرا تنظیم المکاتب میں آن لائن کلاسز جاری

طلاب اور طالبات کے قیمتی اوقات کو با مقصد مصرف میں لانے کی خاطر آن لائن تعلیم شروع

لکھن: کرونا وائرس کے سبب پورے ملک میں تمام سرکاری و غیر سرکاری اسکولس، کالجز، یونیورسٹیز اور مدارس علمیہ تعطیل ہیں۔ لہذا جامعہ امامیہ اور جامعہ الزہرا تنظیم المکاتب کے طلاب و طالبات بھی اپنے گھروں پر ہی ہیں۔ طلاب جامعہ امامیہ اور طالبات جامعہ الزہرا تنظیم المکاتب کے روشن مستقبل اور انکے قیمتی اوقات کو با مقصد مصرف میں لانے کی خاطر سربراہ ادارہ تنظیم المکاتب حجت الاسلام والمسلمین الحاج مولانا سید صفی حیدر کے ہدایت پر ۱۶ شوال المکرّم ۱۴۴۱ ہجری سے آن لائن کلاسز کا آغاز ہوا۔ ایام عزا کی تعطیلات کے بعد دوبارہ ۱۶ محرم الحرام سے تعلیم و تربیت کا سلسلہ جاری ہے۔ انچارج جامعہ امامیہ مولانا سید ممتاز جعفر نقوی اور مینیجر جامعہ الزہرا تنظیم المکاتب مولانا سید تہذیب الحسن کے مطابق مدرسہ کے نظام الاوقات کے مطابق اساتذہ و معلمات آن لائن طلاب و طالبات کی تعلیم و تربیت میں مصروف ہیں اور حکومت کی تعلیمی مراکز کے کھلنے کی اجازت تک یہ سلسلہ جاری رہے گا۔

کرگل میں خواجہ غلام السیدین کے نام سے عظیم الشان لائبریری کا افتتاح

لائبریری میں مختلف ادیان و مذاہب کے کتابوں کے علاوہ تاریخ، سماجیات اور دیگر کتب بھی دستیاب رکھی گئی ہیں

ہندوستان کے شہر کرگل میں امام خمینی میموریل ٹرسٹ کے جانب سے بیسویں صدی کے نامور ماہر تعلیم خواجہ غلام السیدین کے نام سے موسوم لائبریری کا افتتاح ۱۷ ستمبر جمعرات کے دن عمل میں آیا۔ امام خمینی ٹاور میں قائم کردہ اس لائبریری کو ٹرسٹ کے نگران کونسل کے چیئرمین حجت الاسلام شیخ محمد محقق نے افتتاح کیا، جبکہ شیخ صادق رجائی کے علاوہ ماہرین تعلیم اور کثیر تعداد میں طلبا و طالبات بھی اس موقعہ پر موجود تھے۔ اس رسم افتتاحیہ کے مناسبت سے ایک تقریب کا اہتمام کیا گیا تھا جس میں مقررین نے موجودہ دور میں لائبریری کی بڑھتی ہوئی اہمیت اور مطالعے کی آج کلچر میں زیادہ سے زیادہ فروغ دینے کی ضرورت پر زور دیا گیا۔ اس موقعہ پر ٹرسٹ کے مختلف ذیلی شعبوں کے طرف سے شائع کردہ تین مجلوں کی رسم رونمائی بھی انجام دیا گیا۔ جس میں مطہری ایجوکیشنل سوسائٹی اور بزم ادب قابل ذکر ہیں۔ اس لا ئبریری کو ملک کے مختلف شہروں میں زیر تعلیم مقامی طلبا و طالبات نے رضا کارانہ طور پر مرتب کیا ہے۔

مسلمانوں کو ہٹایا اور مٹایا نہیں جا سکتا، مولانا سید محمد رابع حسنی ندوی

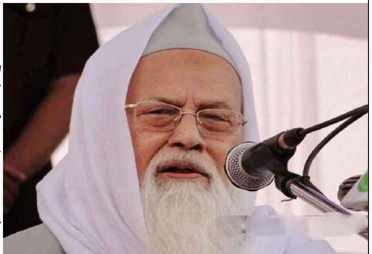

لکھنو: ناظم ندوۃ العلما و صدر مسلم پرسنل لا بورڈ مولانا سید محمد رابع حسنی ندوی نے کہا مسلمانوں کو موجودہ حالات سے ڈرنے اور گھبرانے کی ضرورت نہیں ہے۔ مسلمانوں کی تاریخ بڑی سبق آموز ہے جب وہ پڑھیں گے ان کو اطمینان ہوگا کہ انہیں ہٹایا اور مٹایا نہیں جا سکتا، مسلمانوں کے پاس میڈیا تو کم ہے مگر مسلمانوں کی سماجی زندگی خود میڈیا ہے۔ اعمال، حسن اخلاق، طریقہ زندگی، معاملات یہ سب مسلمانوں کا میڈیا ہے۔ اگر کوئی یہ سمجھتا ہے کہ مسلمانوں کو کچل دیا جائے گا تو وہ صحیح نہیں سمجھتا اسے تاریخ سے واقفیت نہیں ہے۔ پالیسی بنتی ہے حالات کی بنیاد پر اگر حالات کو نظر انداز کرتے ہوئے پالیسی بنائی جائے تو اس میں ناکامی ہوتی ہے۔

جموں کشمیر میں عزاداروں کو بربریت کا شکار بنانے والوں پر نیشنل ہیومن رائٹس کمیشن میں شکایت

جموں و کشمیر انجمن شرعی شیعیان کے لیڈر ایڈوکیٹ آغا سید منتظر مہدی نے دہلی میں نیشنل ہیومن رائٹس کمیشن کے کئی ذمہ داروں سے ملاقات کی۔ ایڈوکیٹ منتظر مہدی نے محرم الحرام کے دوران وادی کشمیر کے اطراف و اکناف میں عزاداری کے جلوسوں پر طاقت کے بے تحاشا استعمال سے پیدا شدہ صورتحال سے کمیشن کو آگاہ کیا۔ انہوں نے کمیشن کو بتایا کہ محرم الحرام کے جلوسوں کے ساتھ لوگوں کی بے پناہ عقیدت اور جوانوں کے گہرے جذبات وابستہ ہوتے ہیں۔ سید منتظر مہدی نے کمیشن سے مطالبہ کیا کہ وہ جموں کشمیر کی انتظامیہ کو اس معاملے میں ہدایات جاری کریں کہ گرفتار شدہ عزاداروں کو فوری طور پر رہا کریں اور ان کے خلاف درج معاملات کو خارج کیا جائے۔ انہوں نے کمیشن سے اپیل کی کہ جو عزادار بینائی سے محروم ہو گئے ہیں، انہیں انسانی بنیادوں پر علاج و معالجہ کے لئے معاونت فراہم کی جائے۔ کمیشن نے آغا منتظر کو یقین دلایا کہ اس معاملے کا سنجیدہ نوٹس لیا جائے گا۔

دربارِ شام میں حضرت زینب (س) کا تاریخی خطبہ

روز عاشورا کو امام حسین ع کی شہادت کے بعد آپ کی اہل بیت کو دوسرے بازماندگان کے ساتھ اسیر کیا گیا۔ اسیران کربلا کے اس قافلے کو کوفہ میں دربار ابن زیاد اور کوفہ و شام کے بازاروں سے لے کر یزید کے دربار تک لے جایا گیا۔ جب شام کے سرکردگان جنہیں یزید نے جنگ میں اپنی کامیابی پر جشن منانے کیلئے دعوت دی تھی، یزید کے محل میں پہنچے تو اس نے اسیران کربلا کو شہدائے کربلا کے کٹے ہوئے سروں کے ساتھ اپنی محفل میں لانے کا حکم دیا۔ یزید کی محفل میں جب حضرت زینب کبری س کی نظر اپنے بھائی امام حسین ع کے خون آلود سر پر پڑی تو آپ نے ایسی غمناک آواز میں فریاد کی جس سے سب لوگوں کے دل دہل گئے: یا حسیناہ یا حبیب رسول اللہ یابن مک ومنی، یابن فاطم الزہرا سید النسا العالمین، یابن بنت المصطفی۔ اے حسین، اے محبوب رسول خدا، اے مکہ و منی کے بیٹے اے فاطمہ زہرا سید نسا العالمین کے بیٹے، اے محمد مصطفیٰ کی بیٹی کے بیٹے۔ یزید نے خیزران کی لکڑی لانے کا حکم دیا، پھر یزید نے اس لکڑی کو امام حسین ع کے لبوں اور دانتوں پر لگایا۔ ابو برزہ اسلمی جو کہ رسول خدا صکے صحابی تھے اور وہاں پر موجود تھے نے یزید کو مخاطب کر کے کہا: اے یزید کیا تو اس چھڑی سے حسین فرزند فاطمہ کے دندان مبارک پر مار رہا ہے میں نے اپنی آنکھوں سے دیکھا ہے کہ پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، حسین ع اور ان کے بھائی حسن ع کے لبوں اور داندان مبارک کو بوسہ دیتے تھے اور فرماتے تھے: تم دونوں جوانان جنت کے سردار ہو، جو تمہیں قتل کرے، خدا اس کو قتل کرے اور اس پر لعنت کرے اور اس کے لئے جہنم کو آمادہ کرے اور وہ بہت خراب جگہ ہے۔ یزید غصہ میں چیخنے لگا اور حکم دیا کہ صحابی رسول ص کو باہر نکال دو۔ یزید اپنے غرور میں مست تھا اور سمجھ رہا تھا کہ کربلا میں کامیاب ہوگیا ہے اور ان اشعار کو بلند آواز سے پڑھ رہا تھا جو اس کے اور آل امیہ کے دین مبین اسلام پر ایمان نہ رکھنے کی زندہ دلیل ہے: کاش کہ میرے وہ بزرگ جو جنگ بدر میں قتل کردیئے گئے تھے وہ آج ہوتے اور دیکھتے کہ کس طرح قبیلہ خزرج نیزہ مارنے کے بجائے گریہ وزاری میں مشغول ہیں۔ اس وقت وہ خوشی

میں فریاد کرتے اور کہتے اے یزید تیرے ہاتھ شل نہ ہوں، میں خندف کی اولاد میں سے نہیں ہوں جو کی اولاد سے انتقام نہ لوں۔ یہاں پر علی کی شیر دل بیٹی زینب کبری کھڑی ہوگئیں اور بہترین خطبہ ارشاد فرمایا: سب تعریفیں اس خدا کے لئے ہیں جو کائنات کا پروردگار ہے۔ اور خدا کی رحمتیں نازل ہوں پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور ان کی پاکیزہ عترت واہل بیت ع پر۔ اما بعد بالاخر ان لوگوں کا انجام برا ہے جنہوں نے اپنے دامن حیات کو برائیوں کی سیاہی سے داغدار کر کے اپنے خدا کی آیات کی تکذیب کی اور آیات پروردگار کا مذاق اڑایا۔ اے یزید کیا تو سمجھتا ہے کہ تو نے ہم پر زمین کے گوشے اور آسمان کے کنارے (مختلف طرح سے) تنگ کردیئے ہیں اور آلِ رسول کو رسیوں اور زنجیروں میں جکڑ کر در بدر پھرانے سے تو خدا کی بارگاہ میں سرفراز ہوا اور ہم رسوا ہوئے ہیں؟۔ کیا تیرے خیال میں ہم مظلوم ہو کر ذلیل ہو گئے اور تو ظالم بن کر سر بلند ہوا ہے؟۔ کیا تو سمجھتا ہے کہ ہم پر ظلم کر کے خدا کی بارگاہ میں تجھے شان ومقام حاصل ہوگیا ہے؟۔ آج تو اپنی ظاہری فتح کی خوشی میں سرمست ہے، مسرت وشادمانی سے سرشار ہو کر اپنے غالب ہونے پر اترا رہا ہے۔ اور زمامداری (خلافت) کے ہمارے مسلمہ حقوق کو غصب کر کے خوشی و سرور کا جشن منانے میں مشغول ہے۔ اپنی غلط سوچ پر مغرور نہ ہو اور ہوش کی سانس لے۔ کیا تو نے خدا کا یہ فرمان بھلا دیا ہے کہ حق کا انکار کرنے والے یہ خیال نہ کریں کہ ہم نے انہیں جو مہلت دی ہے وہ ان کے لئے بہتر ہے۔ بلکہ ہم نے انہیں اس لئے ڈھیل دے رکھی ہے کہ جی بھر کر اپنے گناہوں میں اضافہ کرلیں۔ اور ان کے لئے خوفناک عذاب معین کیا جا چکا ہے۔ اے طلقا کے بیٹے کیا یہ تیرا انصاف ہے کہ تو نے اپنی مستورات اور لونڈیوں کو چادر اور چار دیواری کا تحفظ فراہم کر کے پردے میں بٹھا رکھا ہوا ہے جبکہ رسول زادیوں کو سر برہنہ در بدر پھرا رہا ہے۔ تو نے مخدرات عصمت کی چادریں لوٹ لیں اور ان کی بے حرمتی کا مرتکب ہوا۔ تیرے حکم پر اشقیا نے رسول زادیوں کو بے نقاب کر کے شہر بہ شہر پھرایا۔ اے یزید یاد رکھ کہ خدا، آل رسول پاک کا تجھ سے انتقام لے کر ان مظلوموں کا حق انہیں دلائے گا۔ اور انہیں امن وسکون کی نعمت سے مالا مال کردے گا۔ خدا کا فرمان ہے کہ اور جو لوگ اللہ کی راہ میں مارے گئے ہیں انہیں مردے نہ سمجھو، بلکہ وہ زندہ ہیں اپنے رب کے ہاں سے رزق دیے جاتے ہیں۔ افسوس تو اس بات پر ہے کہ شیطان کے ہمنوا اور بدنام لوگوں نے رحمان کے سپاہیوں اور پاکباز لوگوں کو تہہ تیغ کر ڈالا ہے۔ اور ابھی تک اس شیطانی ٹولے کے ہاتھوں سے ہمارے پاک خون کے قطرے ٹپک رہے ہیں۔ ان کے ناپاک دہن ہمارا گوشت چبانے میں مصروف ہیں اور صحرا کے بھیڑیے ان پاکباز شہیدوں کی مظلوم لاشوں کے ارد گرد گھوم رہے ہیں اور جنگل کے نجس درندے ان پاکیزہ جسموں کی بے حرمتی کر رہے ہیں۔ تو یزید جتنا چاہے مکر وفریب کر لے اور بھرپور کوشش کر کے دیکھ لے مگر تجھے معلوم ہونا چاہیے کہ تو نہ تو ہماری یاد لوگوں کے دلوں سے مٹا سکتا ہے اور نہ ہی وحی الہی کے پاکیزہ آثار محو کر سکتا ہے۔ تو یہ خیال خام اپنے دل سے نکال دے کہ ظاہر سازی کے ذریعے ہماری شان ومنزلت کو پا لے گا۔ تو نے جس گھنانے جرم کا ارتکاب کیا ہے اس کا بدنما داغ اپنے دامن سے نہیں دھو پائے گا۔ تیرا نظریہ نہایت کمزور اور گھٹیا ہے۔ تیری حکومت میں گنتی کے چند دن باقی ہیں۔ تیرے سب ساتھی تیرا ساتھ چھوڑ جائیں گے۔ تیرے پاس اس دن کی حسرت و پریشانی کے سوا کچھ بھی نہیں بچے گا۔ جب منادی ندا کرے گا کہ ظالم وستم گر لوگوں کے لیے خدا کی لعنت ہے۔

ہمیں سوشل میڈیا پر جوائن کریں:
hnews.ur
hawzahnews_ur
hawzahnews_ur
hawzahnews_ur
hawzahnews.ur@gmail.com
ur.hawzahnews.com
WWW.HAWZAHNEWS.COM